

10

اسلامیات (لازمی)

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق



مسجد وزیر خان، لاہور

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اسلامیات

(لازمی)

برائے جماعت دہم

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بورڈ، لاہور

اس کتاب کو پنجاب کیریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور نے یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق Align کیا ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کیریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیپسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

منظور شدہ: متحدہ علماء بورڈ، پنجاب، لاہور، بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی) / 5 / درسی کتب) 105/2022 مورخہ 08-09-2022

تمام مکتاپ فکر کے علمائے کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کیمپی کوئز اور ایب وفاق تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بوطا حرم اسلام نمبر III-E-15/2015/38 نوٹی فائی کیا۔ اس کیمپی نے ”دی علم فاؤنڈیشن، کراچی“ کے مرتب کردہ قرآن مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

ریو یو کمیٹی

- علامہ ڈاکٹر راعب حسین نعیمی
- مفتی شاہد عبید
- علامہ ڈاکٹر حافظ حسن مدنی
- علامہ ڈاکٹر محمد رشید ترقابی
- ڈاکٹر حارث مبین
- ڈاکٹر محمد اکرم ورک
- ڈاکٹر محمد ادیس سرور
- ڈاکٹر سلطان سکندر
- ڈاکٹر عبد الغفور
- ڈاکٹر آصف جاوید
- ڈاکٹر محمد منشا طیب
- ڈاکٹر شاہد فریاد
- رضیہ سلطانہ
- ڈاکٹر فخر الزمان
- ڈاکٹر جمیل الرحمن
- ماہر زبان
- ممبر اسلامی نظریاتی کونسل / مہتمم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
- استاذ الحدیث، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور
- مہتمم جامعہ اسلامیہ رحمانیہ، لاہور
- ڈائریکٹر، جامعۃ الواعظین، لاہور
- ڈائریکٹر، ڈیپارٹمنٹ آف قرآن و سنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- پروفیسر آف اسلامک سٹڈیز، گورنمنٹ گریجویٹ کالج، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
- صدر شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ
- اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
- سینیئر سکول ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ
- گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز، اوکانوالہ بگلہ، چیچہ وطنی، ساہیوال
- گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، پھول نگر، قصور
- ماہر مضمون، پنجاب ایگزیکٹو کمیشن، لاہور
- ماہر مضمون، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، شرقپور
- سینیئر ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
- اسسٹنٹ پروفیسر (شعبہ اردو)، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان

تجرباتی ایڈیشن

- ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
 محمد صفدر جاوید معاون ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
 ڈائریکٹر (مسودات): محترمہ فریدہ صادق
 کمپوزنگ: عرفان شاہد، محمد اظہر
 ڈیپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): سیدہ انجم واصف
 لے آؤٹ اینڈ ڈیزائننگ: حافظ انعام الحق

فہرست

باب اول:

قرآن مجید و حدیث نبوی ﷺ

- 1 (الف) ترجمہ قرآن مجید
- 2 (ب) حفاظت و تدوین حدیث (دور اول)
- 6 (ج) احادیث نبویہ ﷺ

باب دوم:

ایمانیات و عبادات

- 8 (الف) ایمانیات: (۱) ملائکہ
- 11 (۲) کتبِ سماویہ (آسمانی کتابیں)
- 15 (۳) عقیدہ آخرت
- 19 (ب) عبادات: (۱) زکوٰۃ
- 22 (۲) حج اور قربانی

باب سوم:

سیرت نبوی ﷺ

(الف) عہد نبوی (ﷺ) کے ماہ و سال (مدنی دور)

نبی کریم ﷺ بطور معاشرتی مصلح

- 26 (۱) غزوہ تبوک
- 30 (۲) حجۃ الوداع
- 34 (۳) وصال نبوی (ﷺ)

(ب) اُسوۂ رسول (ﷺ) اور ہماری زندگی

نبی کریم ﷺ بطور سرچشمہ ہدایت

- 38 (۱) صلہ رحمی
- 42 (۲) خواتین کے ساتھ حسن سلوک
- 45 (۳) انداز تربیت

باب چہارم: اخلاق و آداب

- 49 (۱) اخلاص و تقویٰ
- 53 (۲) پردہ پوشی
- 56 (۳) جھوٹ
- 59 (۴) غیبت اور بہتان
- 62 (۵) جادو، فال اور توہم پرستی

باب پنجم: حسن معاشرت و معاملات

- 66 (۱) سود کی حرمت
- 70 (۲) اسلامی ریاست
- 74 (۳) جہاد فی سبیل اللہ

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

- 78 (۱) حضرت امام زید بن علی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ
- 81 (۲) حضرت عمر و بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
- 84 (۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
- 87 (۴) حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
- 90 (۵) صحابیات (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ)
- 94 (۶) صوفیہ کرام (رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ)
- 98 (۷) علما و مفکرین (رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ)

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

- 101 (۱) اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی
- 105 (۲) اسلامی تہذیب کے امتیازات

قرآن مجید و حدیث نبوی (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(الف) ترجمہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مذکورہ سورتوں کا تعارف اور ان کے شان نزول کے بارے جان سکیں۔
- سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔
- منتخب سورتوں میں مذکورہ تعلیمات کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان پر عمل کر سکیں۔
- مذکورہ سورتوں کا با محاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔

جماعت دہم میں ترجمہ القرآن المجید کا الگ سے مضمون متعارف کروایا گیا ہے جس میں طلبہ درج ذیل نصاب پڑھیں گے:

- | | | | |
|---|------------------------|---|----------------------|
| 1 | سُورَةُ الْأَنْعَامِ | 4 | سُورَةُ الْأَعْرَافِ |
| 2 | سُورَةُ يُوسُفَ | 5 | سُورَةُ الزُّمَرِ |
| 3 | سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ | | سُورَةُ الشُّورَى |

ترجمہ القرآن المجید کی تعلیم کے لیے الگ سے پیریڈ مختص کیے جائیں گے اور اس کا امتحان بھی الگ سے ہوگا، جس کے لیے کل نمبر پچاس مقرر کیے گئے ہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- نصاب میں موجود سورتوں میں سے کسی ایک پر تحقیقی مضمون لکھیں۔
- نصاب میں موجود سورتوں میں سے کسی ایک کے مرکزی مضامین پر مشتمل چارٹ بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے ترجمہ قرآن مجید میں پڑھی گئی سورتوں کے اہم نکات کی فہرست بنوائیں۔
- ترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کا سلسلہ پورا سال جاری رکھیں۔
- طلبہ کی قراءت کی درستگی کے لیے طلبہ کو کسی معروف قاری کی آواز میں قراءت سنائی جائے۔
- مسابقت حسن قراءت کروائیں اور بہترین کارکردگی کے حامل طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

(ب) حفاظت و تدوین حدیث: دورِ اوّل

(عہدِ نبوی ﷺ، عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

حاصلاتِ تعلّم

- اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- تدوین حدیث شریف کی اہمیت کے بارے میں جان سکیں۔
 - عہدِ رسالت میں تدوین حدیث شریف کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔
 - قرونِ اوّل میں حدیث شریف کی جمع و تدوین کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، تابعین و تبع تابعین کی خدمات کی اہمیت جان سکیں۔
 - نبی کریم ﷺ کے دور میں حدیث شریف کی جمع و تدوین کے طریق کار کا جائزہ لے سکیں۔
 - حدیث شریف کی تدوین اور حفاظت کے بارے میں جان کر یہ ایمان پختہ کریں کہ قرآن مجید کے بعد حدیث شریف ہدایت اور راہِ نمائی کا اولین ذریعہ ہے۔
 - حدیث شریف اور سنت کی اہمیت و حجیت کو جان کر ان پر ایمان مضبوط کر سکیں اور فتنہ انکار حدیث سے محفوظ رہ سکیں۔

نبی کریم ﷺ کی گفت گو اور عمل کو حدیث کہا جاتا ہے، آپ کے فرمان کو حدیثِ قولی اور عمل کو حدیثِ فعلی کہتے ہیں۔ آپ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو تو اس کو حدیثِ تقریری کہتے ہیں۔ جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم ﷺ کے ہوں تو اس کو حدیثِ قدسی کہا جاتا ہے۔

احادیثِ مبارکہ قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی اطاعت اور اتباع کا اللہ تعالیٰ نے خود حکم ارشاد فرمایا ہے۔ نبی کریم ﷺ معلمِ انسانیت بن کر تشریف لائے ہیں اور معاملاتِ زندگی میں احادیثِ مبارکہ کے بغیر ایک مسلمان کا گزارا ممکن نہیں ہے۔ احادیثِ مبارکہ عبادات، معاملات اور احکامات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور قیامت تک ان سے راہِ نمائی لی جاتی رہے گی۔ اسی لیے دورِ رسالت اور دورِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں اس کی حفاظت پر بھرپور زور دیا گیا اور احادیثِ مبارکہ کو باقاعدہ مدون کر دیا گیا۔ تدوین حدیث سے مراد احادیثِ مبارکہ کو جمع کرنا اور انہیں کتابی شکل دینا ہے۔ تدوین حدیث کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نبی کریم ﷺ کی احادیثِ مبارکہ کی جمع و تدوین کا آغاز عہدِ رسالت ہی میں شروع ہو گیا تھا۔ حدیث کی جمع و تدوین میں خود نبی کریم ﷺ اور رضامندی شامل رہی ہے۔ نبی کریم ﷺ خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ کی بات کو سنا جائے، ذہن نشین کیا جائے اور محفوظ کر لیا جائے، اسی وجہ سے آپ ﷺ خاتم النبیین ﷺ ہٹھکھٹھ کر گفت گو فرماتے

تاکہ سامنے والا اسے اچھی طرح سمجھ لے اور یاد کر لے۔ بعض اوقات آپ ﷺ تین مرتبہ اپنی بات دہراتے تاکہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے۔ نبی کریم ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا بھی دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داؤد: 3660)

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ کو حفظ، تحریر اور روایت کرنے کا باقاعدہ اہتمام فرماتے تھے۔ دور رسالت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی حوصلہ افزائی فرمائی کہ وہ آپ ﷺ کے فرامین کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری صورت میں بھی محفوظ کریں۔ چنانچہ آپ ﷺ کی زندگی ہی میں احادیث نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بڑی تعداد نے اس عمل کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

عہد رسالت میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریری متعدد شہادتیں درج ذیل ہیں:

دور رسالت میں جو دعوت نامے اور خطوط خود نبی کریم ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے مختلف علاقوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے جن لوگوں کو روانہ فرمایا تھا ان کی راہ نمائی کے لیے زکوٰۃ کے تفصیلی احکامات لکھوا کر دیے تھے۔ یہ احکام باقاعدہ تحریری شکل میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس موجود تھے۔

بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث نبویہ کے ذاتی نسخے موجود تھے۔ صحیفہ صادقہ دور رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا، جو حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔ اس کے علاوہ حضرت ابو ہریرہ، حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس بھی احادیث مبارکہ کے تحریری نسخے موجود تھے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بعد تابعین کے دور میں احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین نے ایک منظم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ تابعین نے اس دور میں کئی کتب احادیث مرتب کیں جو بعد کے ادوار میں باقاعدہ مآخذ اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ احادیث نبویہ کی جمع و تدوین کے حوالے سے یہ تمام کوششیں ذاتی نوعیت کی تھیں۔ سرکاری سطح پر جمع و تدوین کا سلسلہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں شروع ہوا۔ جمع و تدوین حدیث کی تحریک کو اوج کمال تک پہنچانے کا اعزاز امام مالک اور صحاح ستہ کے مؤلفین کے سر ہے۔ مؤطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ اسی دور کی یادگار ہیں یہ احادیث مبارکہ کے مستند مجموعے ہیں۔

حدیث نبوی کی جمع و تدوین کے ذرائع میں حفظ اور کتابت کے بعد تیسرا ذریعہ سنت نبویہ کا عملی طور پر جاری رہنا ہے جس کا حکم قرآن مجید میں موجود ہے۔ پوری امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے بعد احادیث مبارکہ ہی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (سورة الحشا: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (ﷺ) (خاتم النبیین علیہ السلام) تمہیں عطا فرمائیں، تو اُسے لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

جمع و تدوین حدیث کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ساتھ حدیث نبوی (ﷺ) کی حفاظت کے بھی خصوصی اسباب مہیا فرمائے ہیں تاکہ قیامت تک اہل ایمان اس پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

مشق

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (i) نبی کریم (ﷺ) کے عمل کو کہا جاتا ہے:
- (الف) حدیث فعلی (ب) حدیث قولی (ج) حدیث تقریری (د) حدیث قدسی
- (ii) حدیث کو جمع کرنا اور کتابی شکل دینا کہلاتا ہے:
- (الف) تدوین حدیث (ب) حفاظت حدیث (ج) روایت حدیث (د) درایت حدیث
- (iii) نبی کریم (ﷺ) نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہل بیت کے لیے فرمایا:
- (الف) یمن کا (ب) مصر کا (ج) شام کا (د) حبشہ کا
- (iv) صحاح ستہ میں شامل ہیں:
- (الف) دو کتابیں (ب) چار کتابیں (ج) چھ کتابیں (د) آٹھ کتابیں
- (v) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے سرکاری سطح پر انتظام فرمایا:
- (الف) احادیث پر عمل کرنے کا (ب) احادیث کی جمع و تدوین کا
- (ج) احادیث کی شرح کا (د) احادیث کو حفظ کرنے کا

☆ مختصر جواب دیں۔

- (i) حدیث کے معنی و مفہوم بیان کریں۔
- (ii) تدوین حدیث سے کیا مراد ہے؟
- (iii) دو نبوی میں حفاظت حدیث کے دو ذرائع لکھیں۔

(iv) صحیفہ صادقہ سے کیا مراد ہے؟

(v) صحاح ستہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔

☆ تفصیلی جواب دیں۔

(i) جمع وتدوین حدیث پر نوٹ لکھیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

✿ صحاح ستہ کے علاوہ احادیثِ نبویہ پر مشتمل دیگر کتب کی فہرست مرتب کریں۔

برائے اساتذہ کرام

✿ منتخب احادیث میں سے چند موضوعات پر گفت گو کروائی جائے گی نیز گھر کا کام (Assignment) بھی دیا جائے۔

✿ نبی کریم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، تابعین و تبع تابعین کے ادوار میں حدیث کی جمع وتدوین کے طریق کار پر اظہارِ خیال کروایا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

(ج) احادیثِ نبویہ (خاتم النبیین علیہ وسلم)

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
● مختلف موضوعات کی احادیث کو سمجھ کر اپنی روزمرہ زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔

1) نبی کریم ﷺ نے طاعون کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

بَقِيَّةُ رَجْزٍ، أَوْ عَذَابٍ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا
وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهَيِّظُوا عَلَيْهَا۔ (جامع ترمذی: 1025)

ترجمہ: یہ اس عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے، جو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا گیا تھا جب کسی زمین (ملک یا شہر) میں طاعون ہو جہاں پر تم رہ رہے ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب وہ کسی ایسی سرزمین میں پھیلا ہو جہاں تم نہ رہتے ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

2) فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَايْكُرْهُ
لَكُمْ: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ، وَإِصَاعَةُ الْمَالِ۔ (صحیح مسلم: 1715)

ترجمہ: وہ (اللہ) تمہارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمہارے لیے قیل وقال (فضول باتوں)، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

3) مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ۔
(صحیح بخاری: 2320)

ترجمہ: کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوائے، پھر اس میں سے پرندہ یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

4) مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوْذِي جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ،
وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ۔ (صحیح بخاری: 6018)

ترجمہ: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔

5) الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ۔ (صحیح مسلم: 2564)

ترجمہ: مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔

- ⑥ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحْرِجُ حَقَّ الضَّعِیْفِیْنِ الْیَتِیْمِ وَالْمَرْآةِ** (سنن ابن ماجہ: 3678)
ترجمہ: اے اللہ! میں (لوگوں کو) دو کمزوروں یتیم اور عورت، کی حق تلفی کرنا (تاکید کے ساتھ) حرام ٹھہراتا ہوں۔
- ⑦ **مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهٖ فَانْتَهُوْا۔** (سنن ابن ماجہ: 1)
ترجمہ: جس کام کا میں تمہیں حکم دوں، اس پر عمل کرو اور جس سے منع کروں، اس سے باز رہو۔
- ⑧ **اِیَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِیْثِ** (صحیح مسلم: 2563)
ترجمہ: بدگمانی سے دور رہو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔
- ⑨ **لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الرَّاشِیِّ وَالْمُرْتَشِیِّ** (سنن ابن ماجہ: 2313)
ترجمہ: رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔
- ⑩ **اِنَّ اللّٰهَ یَرْفَعُ بِهَذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَیَضَعُ بِهٖ اٰخَرِیْنَ** (صحیح مسلم: 817)
ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کے ذریعے سے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- ✱ منتخب احادیث کے تراجم و تشریح اور ان سے حاصل ہونے والے اسباق پر تحقیقی مضمون لکھ کر لائیں۔
- ✱ طلبہ اپنی ذات کا جائزہ لیں کہ وہ دی گئی احادیث مبارکہ کی تعلیمات میں سے کن کن ہدایات پر عمل کرتے ہیں؟ فہرست تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- ✱ طلبہ کے درمیان احادیث مبارکہ اور ان کا ترجمہ سننے کی مشق اور مسابقہ کروایا جائے جس میں صحت تلفظ کا اہتمام ہو۔
- ✱ مذکورہ احادیث کا عربی متن دیا جائے اور طلبہ از خود ترجمہ کر کے لائیں۔
- ✱ طلبہ کو بیس (20) اسمائے حسنیٰ مع معانی پڑھائے جائیں۔

اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

①	اَلرَّءُوْفُ	نہایت مہربان	②	مَالِكِ الْمَلِكِ	سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک
③	ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	عظمت اور بزرگی والا	④	اَلْمُقْسِطُ	عدل و انصاف کرنے والا
⑤	اَلْجَامِعُ	جمع کرنے والا	⑥	اَلْغَنِیُّ	بے پرواہ، بے نیاز
⑦	اَلْمُغْنِیُّ	بے نیاز کر دینے والا	⑧	اَلْمَانِعُ	روکنے والا
⑨	اَلضَّارُّ	نقصان کا مالک	⑩	اَلنَّافِعُ	نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا
⑪	اَلنُّوْرُ	نور	⑫	اَلْهَادِیُّ	ہدایت دینے والا
⑬	اَلْبَدِیْعُ	بے مثال موجد عدم سے وجود میں لانے والا	⑭	اَلْبَاقِیُّ	ہمیشہ رہنے والا
⑮	اَلْوَارِثُ	وارث و مالک	⑯	اَلرَّشِیْدُ	نیکی اور راستی کرنے والا
⑰	اَلصُّبُوْرُ	بہت زیادہ مہلت دینے والا	⑱	اَلسَّیِّعُ	بہت زیادہ سننے والا
⑲	اَلْبَصِیْرُ	سب کچھ دیکھنے والا	⑳	اَلْحَکِیْمُ	حکمت و تدبیر والا